وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۱۹

www.aaiil.org

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

اور جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کیوں ہم پر فرشتے نہیں اتارے جاتے یا (کیوں) ہم اپنے رب کو (نہیں) دیکھتے، انھوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور بڑی بھاری سرکشی اختیار کی

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور کہیں گے کوئی روک حائل ہو جائے

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾

اور ہم اس کی طرف متوجہ ہوں گے جو انھوں نے عمل کیا ہوگا، سو ہم اُسے اُڑتی ہوئی دھول کر دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

جنّت والوں کا اس دن اچھا ٹھکانا ہوگا اور بہت خوب استراحت کی جگہ ہوگی

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن آسمان بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

حقیقی بادشاہت اس دن رحمٰن کے لیے ہوگی، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا، کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

مجھ پر افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

اس نے مجھے ذکر سے بہکا دیا، اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آگیا تھا اور شیطان (آخر) انسان کو اکیلا چھوڑ دیتا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

اور رسول نے کہا اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

کو چھوڑی ہوئی چیز کی طرح) قرار دیا

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنائے اور
تیرا رب ہدایت دینے والا اور مدد دینے والا کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں اس پر قرآن (سارے کا) سارا ایک دفعہ ہی
کیوں نہ اتارا گیا، اسی طرح (ضروری تھا) تاکہ ہم اس کے ساتھ تیرے
دل کو مضبوط کرتے رہیں اور ہم نے اسے اچھی ترتیب سے مرتب کیا ہے

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۭ ﴿٣٣﴾

اور وہ تیرے پاس کوئی اعتراض نہیں لاسکتے مگر ہم حق (جواب) اور عمدہ
بیان تیرے پاس لا چکے ہیں

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى
جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ
ع سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف اکٹھے کیے جائیں
گے، وہی بدتر حالت والے اور رستہ سے بہت دور
پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا
مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے
بھائی ہارونؑ کو مددگار بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

سو ہم نے کہا اس قوم کی طرف جاؤ جو ہماری باتوں
کو جھٹلاتے ہیں پس ہم نے انھیں جڑ سے اکھیڑ دیا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِـيْمًا ﴿٣٧﴾

اور نوحؑ کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے انھیں
غرق کردیا اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے نشان بنایا اور
ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ
قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے
درمیان بہت سی نسلوں کو (ہلاک کیا)

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا

اور سبھی کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور سبھی کو ہم نے

تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾	ہلاکت کو پہنچایا۔
وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ	اور وہ اس بستی پر گزرتے رہے ہیں جس پر بُرا مینہ برسایا
مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ	گیا، تو کیا وہ اُسے نہیں دیکھتے رہے، بلکہ وہ دوبارہ
كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾	جی اُٹھنے کی اُمید نہیں رکھتے
وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ	اور جب تجھے دیکھتے ہیں، تو تجھے صرف ہنسی بناتے ہیں،
أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾	کیا یہ وہ ہے جسے اللہ نے رسول بنایا ہے۔
إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا	قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا اگر ہم
أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	ان پر ثابت نہ رہتے اور وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں
حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾	گے کہ کون رستہ سے دُور جا پڑا ہے
أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ	کیا تو نے اسے دیکھا، جو اپنی خواہش کو اپنا معبود بناتا ہے، تو
أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾	کیا تُو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ	یا کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں، یا
أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ	عقل سے کام لیتے ہیں وہ صرف چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ وہ
ع بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾	رستہ سے اور بھی دُور بہکے ہوئے ہیں
أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ	کیا تو نے اپنے رب (کے کام) پر غور نہیں کیا کہ کس طرح سایہ کو لمبا کرتا
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا	ہے اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھیرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾	کو اس پر دلیل ٹھیرایا ہے
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾	پھر ہم اسے آہستہ آہستہ سمیٹتے ہوئے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو (موجب)
وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾	آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا
وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا	اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

کے طور پر بھیجتا ہے اور ہم اوپر سے پاک کرنے والا پانی اتارتے ہیں

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

تاکہ ہم اس کے ساتھ مردہ شہر کو زندہ کریں اور ان میں سے جو ہم نے پیدا کیے ہیں بہت سے چارپایوں اور لوگوں کو اسے پلائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

اور ہم نے اسے ان کے درمیان طرح طرح کے پیرایوں میں بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر بہت سے لوگوں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

سو کافروں کی بات نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے (وہ) جہاد کر (جو) بڑا جہاد (ہے)

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا رکھے ہیں۔ یہ میٹھا مزیدار ہے اور وہ کھاری کڑوا، اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور ایک حائل ہوئی ہوئی روک بنا دی ہے

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا۔ پھر اسے نسب اور سسرال (والا) بنایا اور تیرا رب قدرت والا ہے

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نفع نہیں دیتا اور نہ انھیں نقصان پہنچاتا ہے اور کافر اپنے رب کے خلاف (دوسروں کا) مددگار بنتا ہے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾

اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾

کہہ میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ جو چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ
مع عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝٥٨

اور زندہ (خدا) پر بھروسہ کر جو مرتا نہیں اور اس کی حمد کرتا ہوا تسبیح کر اور وہ اپنے بندوں کے قصوروں سے باخبر رہنے کو کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝٥٩

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر غالب ہے بے انتہا رحم والا، سو اس سے سوال کر جو اس سے خبردار ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
ع تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝٦٠

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو، کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لیے تو حکم دیتا ہے
السجدة اور اس نے انھیں نفرت میں بڑھایا

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝٦١

وہ (ذات) بابرکت ہے جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں سورج اور روشنی دینے والا چاند بنایا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝٦٢

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کے لیے جو چاہتا ہے کہ نصیحت حاصل کرے یا شکرگزاری کا ارادہ کرتا ہے

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝٦٣

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل انھیں خطاب کرتے ہیں، تو کہتے ہیں سلام

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝٦٤

اور وہ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدہ کرتے اور کھڑے ہو کر

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝٦٥

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا دے کیونکہ اس کا عذاب بھاری مصیبت ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾

وہ (تھوڑا) ٹھیرنے کے لیے اور (ہمیشہ) رہنے کے لیے بُری جگہ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ جو جب خرچ کرتے ہیں نہ بیجا خرچ کرتے ہیں اور نہ (موقع پر) تنگی (کرتے ہیں) اور (ان کا خرچ) ان (دو حالتوں) کے درمیان اعتدال پر ہے۔

وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے قتل نہیں کرتے سوائے اس کے کہ انصاف چاہے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے وہ (اپنے) گناہ کی سزا پائے گا

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

اس کے لیے قیامت کے دن دوچند عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہو کر رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے عمل کرتا رہا، تو ایسے لوگوں کی بُری زندگی کو اللہ نیک زندگی سے بدل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اچھا رجوع کر آتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور وہ جو جھوٹ گواہی نہیں دیتے اور جب لغو پر گزرتے ہیں بزرگانہ طور پر گزرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

اور وہ کہ جب انھیں اُن کے رب کے حکموں سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں سے اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا

أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا	انھیں بلند مقام بدلہ میں دیا جائے گا اس لیے کہ انھوں
وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾	نے صبر کیا اور اس میں انھیں دعا اور سلامتی ملے گی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا	اسی میں رہیں گے، اچھی قرارگاہ اور ٹھیرنے کی جگہ
وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾	ہے۔
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ	کہہ میرا رب تمھاری کچھ پروا نہیں کرتا اگر تمھاری دعا نہ ہو
ع فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾	سو تم نے جھٹلایا پس (اس کی سزا) تمھارے لازم حال ہو گی

(٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ٢٢٧ — رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
ع طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	طور سینا پر موسیٰؑ کی وحی پر غور کرو)
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا	شاید تو اپنی جان کو ہلاک کر دے گا کہ یہ ایمان
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾	نہیں لاتے
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ	اگر ہم چاہیں ان پر آسمان سے ایک نشان اتاریں تو
اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾	ان کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی،
مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾	مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔
فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا	انھوں نے تو جھٹلا دیا پس ان کے پاس اس کی حقیقت آ جائے گی
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾	جس سے ہنسی کرتے تھے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا	کیا انھوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا اس میں ہم نے کتنے
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾	ہر قسم کے عمدہ جوڑے اگائے ہیں

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۸ — یقیناً اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۹ — اور تیرا رب بیشک وہی غالب رحم کرنے والا ہے

وَ اِذۡ نَادٰی رَبُّكَ مُوۡسٰۤی اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۱۰ — اور جب تیرے رب نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم قوم کے پاس جا۔

قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوۡنَ ۱۱ — فرعون کی قوم (کے پاس) کیا وہ تقوےٰ اختیار نہیں کریں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّكَذِّبُوۡنِ ۱۲ — اس نے کہا میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں۔

وَ یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَ لَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰی هٰرُوۡنَ ۱۳ — اور میرا سینہ رُکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی، تو ہارونؑ کی طرف (میری مدد کے لیے) پیغام بھیج

وَ لَهُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ۱۴ — اور وہ میرے ذمّے ایک قصور دھرتے ہیں سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ۱۵ — کہا ہرگز نہیں، سو دونوں ہمارے نشانوں کے ساتھ جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۱۶ — سو فرعون کے پاس دونوں جاؤ اور کہو ہم جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۱۷ — کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِیۡنَا وَلِیۡدًا وَّ لَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِیۡنَ ۱۸ — (فرعون نے) کہا، کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچہ سا نہیں پالا اور تو ہمارے اندر اپنی عمر کے (کئی) سال رہا۔

وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِیۡ فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِیۡنَ ۱۹ — اور تو نے اپنا وہ کام کیا جو کیا، اور تو ناشکر گزاروں میں سے ہے۔

قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ۲۰ — کہا میں نے اسے اس حال میں کیا جبکہ میں ناواقفوں میں سے تھا

فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِیۡ — سو میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا، سو میرے رب نے

رَبِّیْ حُکْمًا وَّ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٢١﴾

مجھے فہم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿٢٢﴾

اور یہ وہ نعمت ہے جسے تو مجھ پر جتاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ہے

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٢٣﴾

فرعون نے کہا اور جہانوں کا رب کون ہے ؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿٢٤﴾

کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾

(فرعون نے) انھیں جو ارد گرد تھے کہا، کیا تم سُنتے نہیں

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿٢٦﴾

(موسیٰؑ نے) کہا تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ دادوں کا رب۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

(فرعون نے) کہا تمھارا رسول جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً مجنون ہے

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

(موسیٰؑ نے) کہا مشرق اور مغرب کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم عقل سے کام لو۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿٢٩﴾

(فرعون نے) کہا اگر تو میرے سوا کوئی دوسرا معبود بنائے گا تو میں تجھے قیدیوں میں داخل کردوں گا۔

قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣٠﴾

کہا بھلا اگر میں تیرے پاس کوئی کھلی بات لاؤں !

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾

کہا تو وہ لے آ اگر تو سچا ہے۔

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿٣٢﴾

پس اپنا عصا ڈالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ صریح اژدہا ہے۔

وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿٣٣﴾ ع

اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿٣٤﴾

(فرعون نے) اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا یہ علم والا جادوگر ہے۔

یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھارے ملک سے نکال دے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾	انھوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں نقیب بھیج دے۔
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾	وہ ہر ایک علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾	سو جادوگر ایک مقررہ دن کے وعدے پر جمع ہو گئے۔
وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور لوگوں کو کہا گیا کیا تم جمع ہو گئے۔
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾	شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہ غالب رہیں۔
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾	سو جب جادوگر آ گئے انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے کچھ اجر ہے اگر ہم غالب رہیں۔
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾	کہا ہاں اور تم اس صورت میں مقربوں میں سے ہو گے۔
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾	موسیٰؑ نے اِن سے کہا ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	سو انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب ہوں گے۔
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾	تب موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا، تو جو وہ جھوٹ بناتے تھے وہ اسے نگلنے لگا۔
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾	پس جادوگر سجدے میں گر گئے۔
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾	انھوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔
رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب (پر)
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۵ لَاُقَطِّعَنَّ	(فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمھیں اجازت دوں یقیناً یہ تمھارا بڑا ہے، جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے سو تم جان لوگے۔ مَیں تمھارے ہاتھ اور

اَیۡدِیَکُمۡ وَ اَرۡجُلَکُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ — تمھارے پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹ دوں گا،

وَّلَاُوصَلِّبَنَّکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۹﴾ — اور میں تم سب کو صلیب دے دوں گا۔

قَالُوۡا لَا ضَیۡرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ — انھوں نے کہا کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ — ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں ہمیں بخش دے کہ

ع اَنۡ کُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۱﴾ — ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡۤ — اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں

اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾ — کو لے جا کیونکہ تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۵۳﴾ — تو فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِیۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ — کہ یہ تھوڑی سی جماعت ہے

وَ اِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآئِظُوۡنَ ﴿۵۵﴾ — اور وہ ہمیں غصے میں لانے والے ہیں

وَ اِنَّا لَجَمِیۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ — اور ہم ایک محتاط جماعت ہیں —

فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۵۷﴾ — سو ہم نے انھیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

وَّ کُنُوۡزٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۵۸﴾ — اور خزانوں اور عزّت والے مقام سے۔

کَذٰلِکَ ؕ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۵۹﴾ — ایسا ہی (اب ہوگا) اور ان (چیزوں) کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا

فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِیۡنَ ﴿۶۰﴾ — سو انھوں نے سورج نکلتے ان کا پیچھا کیا۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ — پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، موسیٰؑ

مُوۡسٰۤی اِنَّا لَمُدۡرَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ — کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ کَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیۡ سَیَهۡدِیۡنِ ﴿۶۲﴾ — (موسیٰؑ نے) کہا ہرگز نہیں، میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ مجھے رستہ دکھائیگا۔

فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ — سو ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے سمندر کو مار۔

الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرۡقٍ — پس وہ پھٹ گیا اور ہر ایک فریق ایک بڑے

کَالطَّوۡدِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۶۳﴾ — تودہ کی طرح تھا

وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۴﴾
اور وہیں ہم دوسروں کو قریب لے آئے۔

وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَہٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾
اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے اُن سب کو نجات دی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾
پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾
اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع ۴ ۸ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۸﴾
اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾
اور ان پر ابراہیمؑ کی خبر پڑھ

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾
جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو۔

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿۷۱﴾
انھوں نے کہا ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انہی کی عبادت میں لگے رہیں گے۔

قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾
کہا کیا یہ تمھاری (بات) سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو۔

اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾
یا تمھیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان دے سکتے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾
انھوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا۔

قَالَ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾
کہا کیا تم دیکھتے ہو کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾
تم اور تمھارے پہلے باپ دادا۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾
تو وہ میرے لیے دشمن ہیں مگر جہانوں کا رب

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾
جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔

وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾
اور جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾
اور جب میں بیمار ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے۔

وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾
اور جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔

وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ
اور جو میں امید رکھتا ہوں کہ میری خطائیں جزا دسزا

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ — کے دن معاف کرے گا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ — میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا۔

وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ — اور میرے لیے پچھلوں میں ذکرِ خیر جاری رکھ

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ — اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں بنا۔

وَ اغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ — اور میرے بزرگ کو معاف فرما وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ — اور مجھے اس دن رسوا نہ کیجیو جس دن (لوگ) اٹھائے جائیں۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ — جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ — مگر جو سلامتی والے دل کے ساتھ اللہ کے حضور آئے

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ — اور جنت کو متقیوں کے لیے قریب کیا جائے گا۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ — اور دوزخ گمراہوں کے لیے ظاہر کیا جائے گا۔

وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ — اور انھیں کہا جائیگا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ — اللہ کے سوائے، کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ — سو وہ اور گمراہ کرنے والے اس میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے

وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ — اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔

قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ — کہیں گے اور وہ اس میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہونگے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ — اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ — جب ہم تمھیں جہانوں کے رب کے برابر کرتے تھے

وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ — اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر مجرموں نے۔

فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ — پس ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾
اور نہ کوئی غم کھانے والا دوست ہے۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾
سو کاش اگر ہمارے لیے لوٹ کر جانا ہو تو ہم مومنوں
میں سے ہوں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾
اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان
لانے والے نہیں۔

ع ٩ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾
اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾
نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾
جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾
میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾
سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾
اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر صرف
جہانوں کے رب پر ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾
سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾
انھوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں اور تیرے پیرو ادنیٰ درجے کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
اس نے کہا اور مجھے کیا علم ہے وہ کیا کرتے ہیں۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾
ان کا حساب صرف میرے رب کا کام ہے کاش تم سمجھو۔

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾
اور میں مومنوں کو حقیر سمجھ کر نکالنے والا نہیں ہوں

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾
میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾
انھوں نے کہا اے نوحؑ اگر تو نہ رکا تو ضرور تجھے سنگسار
کیا جائے گا۔

ع قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
اس نے کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
سو میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر اور مجھے اور اُنھیں

وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ — جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ — سو ہم نے اُسے اور انھیں جو اس کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ — پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ — اس میں ایک نشان ہے، اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع ١٨ / ١٠ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ — اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ — عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ — جب ان کے بھائی ہُودؑ نے اُن سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ — مَیں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ — سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ — اور میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ — کیا تم ہر اونچی جگہ پر یادگاریں بناتے ہو عبث کام کرتے ہو

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ — اور کاریگری کے کام بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ — اور جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو سختی سے پکڑتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ — سو اللہ کا تقوےٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ — اور اس کا تقویٰ کرو جس نے ان چیزوں سے تمھاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ — چارپایوں اور بیٹوں سے تمھاری مدد کی ہے۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ — اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ — میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ — انھوں نے کہا ہمارے لیے برابر ہے خواہ تُو وعظ کرے یا تو

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾	وعظ کرنے والوں میں سے نہ ہو۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾	یہ (اور) کچھ نہیں مگر پہلوں کا (بنایا ہوا) جھوٹ ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾	اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	سو انھوں نے اسے جھٹلایا پس ہم نے انھیں ہلاک کر دیا اس میں
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾	ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہیں۔
ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	جب ان کے بھائی صالحؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	سو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔
وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ	اور میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف
اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	جہانوں کے رب پر ہے۔
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	کیا تم (چیزوں) میں جو یہاں ہیں امن میں چھوڑ دیئے جاؤ گے۔
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	(یعنی) باغوں اور چشموں میں۔
وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتیوں اور کھجوروں (میں) جن کا گابھا ملائم ہے
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں میں گھر تراش لیتے ہو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	سو اللہ کا تقوےٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾	اور حد سے بڑھنے والوں کی بات کو نہ مانو۔
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا	جو زمین میں فساد کرتے ہیں، اور اصلاح نہیں
يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	کرتے۔
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	انھوں نے کہا تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

تو کچھ نہیں مگر ہماری طرح ایک انسان ہے، سو کوئی نشان لا اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

کہا یہ اونٹنی ہے اس کے لیے پانی کی باری ہے اور تمھارے لیے ایک معلوم وقت پانی کی باری ہے

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا، ورنہ تمھیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

پس انھوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر پشیمان ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

سو انھیں عذاب نے آ پکڑا، اس میں ایک نشان ہے اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جب ان کے بھائی لوطؑ نے اُن سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾

اور مَیں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

کیا تم تمام جہان سے مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

اور اسے چھوڑتے ہو جو تمھارے رب نے تمھارے لیے تمھارے جوڑے پیدا کیے، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

انھوں نے کہا اے لوط اگر تو باز نہ آیا، تو تجھے نکال دیا جائے گا۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿١٦٨﴾

اس نے کہا میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

میرے رب مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات دے جو یہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٧٠﴾

سو ہم نے اسے نجات دی اور اس کے اہل کو سب کے سب کو۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٧١﴾

مگر ایک بڑھیا ــــ (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٧٢﴾

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿١٧٣﴾

اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا، سو کیا بُرا اُن کا
مینہ تھا جو ڈرائے گئے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٧٤﴾

اِس میں ایک نشان ہے، اور ان میں سے اکثر
ایمان لانے والے نہیں۔

ع ٩ ١٣ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٧٥﴾

اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٧٦﴾

بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٧٨﴾

میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

سو اللہ کا تقوٰے کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ
اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٨٠﴾

اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا
اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿١٨١﴾

ماپ پورا دیا کرو اور کم دینے والوں میں سے نہ بنو۔

وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿١٨٢﴾

اور ٹھیک ترازو سے تولا کرو۔

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا
تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿١٨٣﴾

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں
فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٨٤﴾

اور اس کا تقوٰے کرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾	انھوں نے کہا تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾	اور تو کچھ نہیں مگر ہماری طرح ایک انسان ہے اور ہم تجھے جھوٹوں میں سے ہی سمجھتے ہیں۔
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرادے، اگر تو سچا ہے۔
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	اس نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾	سو انھوں نے اسے جھٹلایا پس بادل والے دن کے عذاب نے انھیں آپکڑا وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾	اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾	اور یہ جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾	جبریل امین اسے لے کر اترا ہے۔
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	تیرے دل پر، تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾	کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہ پہلوں کے صحیفوں میں (موجود) ہے
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾	کیا اُن کے لیے یہ نشان نہیں کہ بنی اسرائیل کے عالم اُسے جانتے ہیں
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾	اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی پر اتارتے
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	اور وہ اسے اُن پر پڑھتا اس پر کبھی ایمان نہ لاتے
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ	اسی طرح ہم نے اسے مجرموں کے دلوں میں داخل

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
کیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
وہ اس پر ایمان نہیں لاتے، یہاں تک کہ دردناک
عذاب کو دیکھ لیں

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
سو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انھیں خبر نہ ہوگی۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
تب کہیں گے، کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾
تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
تو کیا تو نے دیکھا اگر ہم انھیں سالوں تک فائدہ اٹھانے دیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
پھر ان کے پاس وہ آجائے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾
تو جس سامان سے فائدہ اٹھاتے رہے ان کے کسی کام نہ آئے گا۔

وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا
لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾
اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی، مگر اس کے لیے
ڈرانے والے تھے۔

ذِكْرٰى وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾
یاد دلانے کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾
اور شیطان اسے لیکر نہیں اُترے۔

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾
اور یہ اُن کے مناسب حال نہیں اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾
وہ (وحی الٰہی کے) سننے سے دور کردیئے گئے ہیں

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾
سو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکار، ورنہ تُو
عذاب پانے والوں میں سے ہوگا۔

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾
اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾
اور اپنے بازو کو اس کے لیے جھکا، جو مومنوں میں سے تیری
پیروی کرتا ہے۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾
سو اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے، مَیں اس سے بری
ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	اور غالب رحم کرنے والے پر بھروسہ رکھ
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	جو تجھے دیکھتا ہے، جب تو کھڑا ہوتا ہے۔
وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	اور سجدہ کرنے والوں میں تیرے پھرتے رہنے کو (دیکھتا ہے)
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	کیونکہ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ	کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے
الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	ہیں؟
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	وہ ہر جھوٹ بنانے والے گنہگار پر اُترتے ہیں
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں
وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اور (رہے) شاعر، ان کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر وادی میں سرگردان پھرتے ہیں
وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	اور کہ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور
وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ	اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور اس کے بعد جو ان پر ظلم
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ	کیا گیا بدلہ چاہتے ہیں اور جو ظالم ہیں جان لیں گے
ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾	کہ کس جگہ لوٹ کر جائیں گے۔

آیاتها ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾	طور سینا کی وحی پر غور کرو) یہ قرآن اور کھولکر بیان کرنیوالی کتاب کی آیتیں ہیں۔
هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾	مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ	جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر

الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③
يقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عملوں کو

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ط
ان کے لیے اچھا کر کے دکھایا ہے مگر وہ حیران پھر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ
یہی ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤
بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
اور یقیناً تجھے قرآن حکمت والے علم والے کی طرف

الثلث حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥
سے دیا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ
جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا، مَیں نے آگ دیکھی

نَارًا ط سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
ہے، مَیں اس سے تمھارے پاس خبر لاؤں گا یا تمھارے پاس جلتا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦
ہُوا شعلہ لاؤنگا تاکہ تم سینکو

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ
سو جب اس کے پاس آیا آواز آئی کہ برکت دیا گیا ہے جو

فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ط وَ سُبْحٰنَ
آگ میں ہے اور جو اس کے اِرد گرد ہے اور اللہ جہانوں کا

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧
رب (سب نقصوں سے) پاک ہے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ لا
اے موسیٰؑ میں اللہ غالب حکمت والا ہوں۔

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
اور اپنا عصا ڈال دے، سو جب اسے ہلتا ہوا دیکھا گویا وہ

جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ط يٰمُوْسٰى
چھوٹا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر اُلٹا بھاگا اور مڑ کر نہ دیکھا، اے

لَا تَخَفْ قف اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ ق
موسیٰ ڈر نہیں، میرے ہاں رسولوں کو کوئی خوف نہیں۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
مگر جو ظلم کرتا ہے پھر بدی کے بعد بدل کر نیکی کرتا ہے تو میں

سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪
بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں

وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، بغیر

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ
کسی روگ کے سفید نکلے گا۔ فرعون

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿١٢﴾

اور اس کی قوم کی طرف نو نشانوں میں سے ہے وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايَٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

سو جب اُن کے پاس ہماری بصیرت دینے والی نشانیاں آئیں انھوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا۟ بِهَا وَٱسْتَيْقَنَتْهَآ أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾ ع

اور ظلم اور تکبر سے ان کا انکار کیا، حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا، پس دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہُوا۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے داودؑ اور سلیمانؑ کو علم دیا۔ اور انھوں نے کہا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَٰنُ دَاوُۥدَ ۖ وَقَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ ٱلطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَىْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْفَضْلُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہُوا، اور کہا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر ایک چیز دی گئی ہے، یہ صریح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَٰنَ جُنُودُهُۥ مِنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ وَٱلطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

اور سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں سے اکٹھے کیے گئے اور انھیں روکا جاتا تھا

حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوْا۟ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمْلُ ٱدْخُلُوا۟ مَسَٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

یہاں تک کہ جب وادیٔ نمل میں آئے ایک نملہ نے کہا، اے نملو اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمھیں کچل نہ ڈالیں اور انھیں خبر بھی نہ ہو

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ

تو اس کی بات پر خوش ہوتا ہوا مسکرایا اور کہا، اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ	جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور کہ میں اچھے
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ	عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح
فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾	بندوں میں داخل فرما
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى	اور پرندوں کو طلب کیا تو کہا، کیا بات ہے میں ہُدہُد کو نہیں
الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾	دیکھتا، کیا وہ غیر حاضر ہے
لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ	میں اُسے سخت سزا دوں گا یا اُسے قتل کر دوں گا، یا
أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢١﴾	میرے پاس کوئی کھلی دلیل لائے
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا	سو بہت دیر نہ ٹھیرا (اور آیا) تو کہا میں نے ایک ایسی خبر
لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ	معلوم کی جس کا تجھے علم نہیں اور میں سبا سے تیرے پاس
بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾	یقینی خبر لایا ہوں
إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ	میں نے ایک عورت کو اُن پر بادشاہی کرتے پایا اور اسے ہر چیز
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾	دی گئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے
وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ	میں نے اُسے اور اُس کی قوم کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ	کرتے ہوئے پایا اور شیطان نے اُن کے عمل انھیں اچھے کر کے
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ	دکھائے اور انھیں رستہ سے روک دیا، سو وہ سیدھی راہ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾	پر نہیں چلتے۔
أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر
تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾	کرتے ہو
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ السجدة ﴿٢٦﴾	اللہ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں بڑے عرش کا رب ہے۔
قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ	کہا، ہم دیکھیں گے کہ تو سچ بولتا ہے یا تو جھوٹوں

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	میں سے ہے
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	یہ میرا خط لے جا ، سو یہ انھیں دیدے ، پھر اُن سے
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	پھر آ اور انتظار کر کہ وہ کیا (جواب) دیتے ہیں۔
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ	(ملکہ نے) کہا ، اے سردارو مجھے ایک معزز خط
كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾	ملا ہے۔
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ	وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ بے انتہا رحم والے
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾	بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ہے۔
ع اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس آجاؤ
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ	(ملکہ نے) کہا اے اہلِ دربار میرے معاملہ میں مجھے جواب دو۔ میں کسی
مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾	معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود (نہ) ہو۔
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ	انھوں نے کہا ہم قوت والے اور سخت لڑنے والے ہیں۔
وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور حکم کرنا تیرے اختیار میں ہے پس دیکھ لے کہ تو کیا حکم کرتی ہے۔
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً	اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں ،
اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً	اس کو برباد کر دیتے ہیں اور اس کے عزت والے لوگوں کو ذلیل
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾	کر دیتے ہیں اور اسی طرح کریں گے۔
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ	اور میں ان کی طرف تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	ایلچی کیا جواب لاتے ہیں۔
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ	پس جب (ایلچی) سلیمانؑ کے پاس آیا اس نے کہا کیا تم مجھے مال
بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ	سے مدد دیتے ہو، سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر
بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾	ہے جو تمھیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفہ پر اتراتے ہو
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا	ان کی طرف لوٹ جا سو ہم ان پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ
قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ	مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم انھیں اس سے ذلیل کر کے نکال

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا
اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا
مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ
اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

دیں گے اور وہ خوار ہوں گے
(سلیمانؑ نے) کہا، اے اہل دربار تم میں سے کون میرے پاس
اس کا تخت لائیگا اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں
جنّوں میں سے ایک زبردست نے کہا، میں اُسے تیرے پاس لے
آؤں گا اس سے، پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے، اور میں اس
(کے اُٹھانے) کی قوت رکھتا ہوں۔ امین ہوں
جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں تیری آنکھ جھپکنے
سے پہلے اُسے تیرے پاس لے آتا ہوں
پھر جب اُسے اپنے پاس موجود دیکھا، کہا یہ میرے رب
کے فضل سے ہے، کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں
یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ صرف اپنے (بھلے کے)
لیے ہی شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز بزرگی والا ہے۔
(سلیمانؑ نے) کہا اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو، ہم دیکھیں کہ آیا وہ
سیدھے رستہ پر چلتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جو سیدھی راہ پر نہیں چلتے
سو جب وہ آئی کہا گیا، کیا تیرا تخت ایسا ہی تھا، کہنے لگی گویا کہ
یہ وہی ہے۔ اور ہمیں اس سے پہلے علم ہو گیا تھا اور
ہم فرماں بردار ہو گئے
اور اسے اس نے روک رکھا جس کی وہ اللہ کے سوائے عبادت
کرتی تھی وہ کافر قوم سے تھی
اسے کہا گیا محل میں داخل ہو جا، سو جب اُسے دیکھا،
اُسے بہت گہرا پانی سمجھا، اور گھبرائی۔ (سلیمانؑ

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ۬

نے) کہا ، یہ محل ہے جو شیشوں سے جڑا گیا ہے ۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ

ع ۱۳/۱۸ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾

(اس نے) کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب پر ایمان لائی

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور ہم نے ہی ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا ۔ کہ اللہ کی عبادت کرو ، تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ۔

قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اس نے) کہا ، اے میری قوم کیوں تم بھلائی سے پہلے دکھ کو جلدی مانگتے ہو ۔ کیوں تم اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

انھوں نے کہا ہمیں تیری وجہ سے اور ان کی وجہ سے جو تیرے ساتھ ہیں مصیبت ہی پہنچی ہے اس نے کہا تمھاری مصیبت اللہ کی طرف سے ہے ، بلکہ تم لوگ ہو جو آزمائے جاتے ہو ۔

وَ كَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور شہر میں نو شخص تھے ، جو ملک میں فساد کرتے تھے ، اور اصلاح نہیں کرتے تھے ۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

انھوں نے کہا اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم اس پر اور اس کے اہل پر رات کے وقت حملہ کریں گے پھر ہم اس کے ولی کو کہدینگے ہم اس کے گھروالوں کی ہلاکت پر موجود نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ

هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور انھوں نے ایک مخفی تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک مخفی تدبیر کی اور انھیں خبر نہ تھی ۔

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ

سو دیکھ ان کی تدبیر کا انجام کیسا ہوا ۔ کہ ہم نے انھیں

أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝٥١

اوران کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥٢

سو یہ ان کے گھر ویران پڑے ہیں اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو جانتے ہیں۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٣

اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور تقوےٰ اختیار کرتے تھے۔

وَلُوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٥٤

اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا، کیا تم بےحیائی کے کام کرتے ہو، حالانکہ تم دیکھتے ہو۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝٥٥

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو۔ بلکہ تم جاہل قوم ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٥٦

سو اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا، مگر یہ کہ انھوں نے کہا لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا چاہتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ إِلَّا امْرَأَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٥٧

سو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی مگر اس کی عورت جسے ہم نے پیچھے رہنے والوں میں مقدر کیا تھا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٥٨ ع ۱۴ ۱۹

اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا، تو کیا ہی بُرا ان کا مینہ تھا جو ڈرائے گئے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩

کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے بندوں پر سلامتی ہے جنھیں اس نے چُنا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں یہ شریک بناتے ہیں